سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ قرآنِ مجید کی انسٹھویں (59ویں) سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کے اٹھائیسویں (28ویں) پارے میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں تین (3) رکوع اور چوبیس (24) آیات ہیں۔ یہ سورت بھی مسبحات میں شامل ہے۔ اس سورت کا نام اس کی دوسری آیت (هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ) سے ماخوذ ہے۔ حشر کا معنٰی منتشر افراد کو اکٹھا کرنا ہے۔ یہاں اس سے مراد بنونضیر کے تمام افراد کی مدینہ منورہ سے جَلا وطنی ہے کیوں کہ ان کے تمام افراد کو جمع کیا گیا اور مدینہ منورہ سے نکال دیا گیا۔ جس کے لیے جَلَآءَ کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے، جس کا معنٰی بال بچوں سمیت جلا وطن کرنا ہے۔ یہ سورت مبارکہ بنونضیر کے متعلق نازل ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ سُوْرَۃُ الْحَشْرِ قبیلہ بنونضیر کے یہود کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ (صحیح بخاری:4882)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ آباد ہوئے تو وہاں یہودیوں کے تین قبائل بنو قریظہ، بنو قینقاع اور بنونضیر یہاں آباد تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں میثاقِ مدینہ کے تحت مذہبی، معاشرتی اور معاشی آزادی عطا کی اور معاشرے میں مقام عطا فرمایا۔ یہودی اس معاہدے کا پاس نہ رکھ سکے اور بالآخر یہودیوں کو مدینہ بدر کر دیا گیا۔ غزوۂ بدر میں کفار کو شکست ہوئی جس کے بعد بنونضیر کے سردار کعب بن اشرف نے مکہ مکرمہ جا کر کفار و مشرکین کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا۔ اس کے بعد غزوۂ احد میں مسلمانوں کے نقصان کے بعد یہودیوں کے حوصلے مزید بلند ہوئے۔ حتّٰی کہ انھوں نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو (نَعُوْذُ بِاللہِ) قتل کر دینے جیسا مذموم ارادہ کیا۔ چناں چہ بنونضیر کے خلاف فیصلہ کن اقدام لازم ہو گیا۔ مسلمانوں نے پندرہ دن تک بنونضیر کا محاصرہ کیے رکھا، آخر انھوں نے اس شرط پر صلح کر لی کہ وہ اپنے ہتھیار یہیں چھوڑ جائیں گے اور جتنا سامان اٹھا سکتے ہیں لے کر جائیں گے، اس طرح یہ لوگ خیبر جا کر آباد ہو گئے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت اَعُوْذُ بِاللہِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین بار پڑھے اور تین بار سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کی آخری تین آیات تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت مانگنے کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک یہی کام کرتے ہیں۔ اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو اس کی شہادت کی موت ہو گی۔
(جامع ترمذی:2922)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں یہودِ مدینہ کے انجام، مالِ فے کی تقسیم، منافقین کی منافقت اور اہلِ ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحَشْر کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور قدرتِ کاملہ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منوّرہ میں یہودیوں کے صدیوں سے آباد قبائل کو گھروں سے نکال دیا، جنھیں گمان بھی نہیں تھا کہ ایسا ہوگا۔ اس سورت میں بعض اخلاقی برائیوں کی مذمت اور ان سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مثلاً: بخل سے متعلق فرمایا گیا ہے کہ جسے بخل سے بچا لیا گیا وہ کامیاب ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں مسلمانوں کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اَحکام کی پیروی کرنا لازم قرار دیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جس چیز کا حکم دیں اس کو بجا لائیں اور جس سے منع کریں اس سے رک جائیں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں غزوہ بنی نضیر سے حاصل ہونے والے اَموال کے حوالے سے اَحکام ذکر کیے گئے ہیں۔ قبیلہ بنی نضیر کے اموال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بطور فے عطا کیے تھے، مالِ فے سے مراد وہ مال ہے جو مسلمانوں کو میدانِ جنگ سے بغیر لڑائی کے حاصل ہو۔ مالِ فے خالص اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے تھا، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے گھر والوں کے لیے اس میں سے مختص کرتے پھر جو باقی بچتا اسے جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور ہتھیاروں میں خرچ کرتے۔ (جامع ترمذی: 1719)

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ مال کی گردش اور اس کی منصفانہ تقسیم صرف مالِ غنیمت اور مالِ فے ہی میں نہیں بلکہ پورے نظامِ حیات میں رکھی گئی ہے، تاکہ ملکی وسائل چند بااثر افراد کے ہاتھوں ہی میں نہ سمٹ جائیں۔ اسی آیت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ صرف مالی نظام ہی میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں نبی کریم کی پیروی کرو، اسی میں تمھاری فلاح ہے۔ مالِ فے کی تقسیم کے حوالے سے فقرا، مہاجرین، انصار اور عام مسلمانوں کی چند صفات بیان کر کے ان کے استحقاق کی وضاحت فرمائی گئی ہے۔

مہاجرین کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا فضل اور رضا طلب کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مددگار ہیں، سچے ہیں، انصار کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ ثابت قدم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ لوگ مہاجرین سے محبت کرتے ہیں، سخی ہیں، اپنی ذات پر مہاجرین کو ترجیح دیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ یہ کتنے ہی تنگ دست اور ضرورت مند کیوں نہ ہوں یہ ہمیشہ دوسروں کو خود پر ترجیح دیتے ہیں اور ہر معاملے میں ایثار سے کام لیتے ہیں۔ مہاجرین و انصار کے علاوہ قیامت تک آنے والے تمام مسلمان اپنا دامن ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پھیلاتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور اہلِ ایمان کے ساتھ بغض رکھنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

اس کے بعد منافقین کی بھی چند علامات بیان ہوئی ہیں۔ یہ لوگ دشمنانِ اسلام سے ہمدردیاں رکھتے ہیں اور انھیں یقین دلاتے ہیں کہ اگر تمھیں مدینہ منورہ سے نکالا گیا تو ہم بھی تمھارا ساتھ دیں گے اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمھاری مدد کریں گے۔ حالاں کہ یہ دونوں ناسمجھ جھوٹے ہیں۔ حقیقت میں یہ آپس میں بھی ہمدرد نہیں ہیں۔ ان کے دل جُدا جُدا ہیں، یہ کھلے میدان میں آنے سے بھی ڈرتے ہیں، ان کی مثال شیطان کی ہے جو پہلے انسان کو کہتا ہے انکار کر، پھر جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کے آخر میں اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے، آخرت کی تیاری کرنے، قرآنِ مجید میں غور و فکر کرنے اور نصیحتوں پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۴ | (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ

اللہ ہی کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

وقف النبی علیہ السلام

کافروں کو نکالا (جلا وطنی کے لیے) اُن کے گھروں سے پہلی بار اکٹھا کر کے (مسلمانو!) تمھیں یہ گمان (بھی) نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے

وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

اور ان (اہل کتاب) کو یہ گمان تھا کہ اُن کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے پھر اللہ (کا عذاب) ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا جہاں سے اُنھیں

يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

گمان (بھی) نہ تھا اور اُس (اللہ) نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور اہلِ ایمان کے ہاتھوں اُجاڑ رہے تھے

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ

تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور اگر اللہ نے اُن کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنھیں دنیا میں ہی یقیناً عذاب دے دیتا اور آخرت میں

وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ

اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ یہ اِس وجہ سے (ہے) کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ تم نے کھجور کے جو درخت کاٹے یا اُنھیں اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ (سب)

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ

اللہ کے حکم سے تھا اور اس لیے (بھی) کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو کچھ بھی (مالِ فَے) اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اُن سے دلوایا

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اُس پر نہ تو تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اُونٹ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ

رکھنے والا ہے۔ جو کچھ بھی (مالِ فَے) اللہ نے اپنے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو (اُن) بستیوں والوں سے دلوایا تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول

وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَیْ

(خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے لیے ہے اور (رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ (سارا مال

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ مَا نَهٰىكُمْ

صرف) تمھارے مال داروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے اور جو کچھ رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ وقف لازم

فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ (نیز مالِ فَے) اُن حاجت مند مہاجرین کے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

لیے (بھی) ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں

وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

اور اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچّے ہیں۔ اور (نیز مالِ فَے اُن انصار کے لیے بھی ہے) جو پہلے سے اُسی جگہ

وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ

(مدینہ) میں مقیم اور ایمان پر (ثابت قدم) ہیں وہ اِن سے محبت کرتے ہیں جو ان کے پاس ہجرت کر کے آئے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۫ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ

طلب نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اور وہ اپنے آپ پر (اُنھیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود اُنھیں شدید حاجت ہو اور جو شخص اپنے نفس کے بخل

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

سے بچا لیا گیا تو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور (مالِ فَے اُن کے لیے بھی ہے) جو ان (مہاجرین اور انصار) کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی بغض نہ رکھ اے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ع ۱۰

ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو منافق ہوئے

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

جو اپنے ان بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہوگئے ہیں کہ اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمھارے ساتھ نکلیں گے

وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

اور ہم تمھارے بارے میں کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَ لَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ

ضرور جھوٹے ہیں۔ اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) اُن کے ساتھ (کبھی) نہیں نکلیں گے اور اگر اُن کے ساتھ قتال کیا گیا تو یہ اُن کی (ہرگز) مدد نہیں

وَ لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

کریں گے اور اگر انھوں نے (بالفرض) اُن کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

(بے شک مسلمانو!) تمھارا ڈر اُن (یہود) کے دلوں میں اللہ سے (بھی) زیادہ ہے یہ اِس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

(مسلمانو!) یہ سب لوگ اکٹھے ہوکر (بھی) تم سے جنگ نہیں کرسکیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں (چھپ کر) اُن کی لڑائی اُن کے آپس میں

شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(ہی) بہت سخت ہے (اے مخاطب) تو اُنھیں اکٹھا سمجھتا ہے حالاں کہ اُن کے دل (ایک دوسرے سے) جُدا جُدا ہیں یہ اس وجہ سے (ہے) کہ بے شک وہ ایسے

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ان کا حال تو ان ہی لوگوں جیسا ہے جو ان سے کچھ ہی مدت پہلے اپنے کیے کا وبال چکھ چکے ہیں اور اُن کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ

دردناک عذاب ہے۔ ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب اس نے انسان سے کہا کہ کافر ہوجا پھر جب وہ کافر ہوجاتا ہے تو کہتا ہے کہ بے شک میں تجھ سے بے زار

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ

ہوں بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پھر اُن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں جہنمی ہوگئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر شخص دیکھتا رہے کہ اُس نے کل (قیامت کے دن) کے لیے کیا آگے بھیجا

لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو اللہ کو بھول گئے

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝١٩ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ

تو اللہ نے اُنھیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا یہی لوگ نافرمان ہیں۔ جہنم والے اور جنّت والے برابر نہیں ہو سکتے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

جنّت والے ہی کامیاب ہیں۔اگر ہم اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب!) یقیناً تو اسے اللہ کے خوف سے جھک کر

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١

پاش پاش ہوتے ہوئے دیکھتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (ہر) پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہی

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے (ہر عیب سے) پاک ذات (ہر نقص سے) سالم امن بخشنے والا (سب کا) نگہبان بہت غلبہ والا بڑی طاقت والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

بے حد بڑائی والا ہے اللہ ہر اس چیز سے پاک ہے جسے وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا وجود میں لانے والا صورت بنانے

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

والا ہے اُسی کے لیے تمام اچھے نام ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ (سب) اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بڑا غالب نہایت

الْحَكِيْمُ ۝٢٤ ع

حکمت والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ کی آیات 18 تا 24 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا يَسْتَوِيْٓ	برابر نہیں ہو سکتے	الْفَآئِزُوْنَ	کامیاب لوگ	عَلٰی جَبَلٍ	کسی پہاڑ پر
مُّتَصَدِّعًا	پاش پاش ہونے والا	نَضْرِبُهَا	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ	تاکہ وہ غور و فکر کریں
الْغَيْبِ	پوشیدہ	الشَّهَادَةِ	ظاہر	الْقُدُّوْسُ	پاک ذات
الْمُهَيْمِنُ	نگہبان	الْبَارِئُ	وجود میں لانے والا	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
الْاَسْمَآءُ	نام	الْحُسْنٰى	اچھے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حشر کا معنیٰ ہے:

(الف) منتشر افراد کو اکٹھا کرنا (ب) منتشر کرنا (ج) نازل کرنا (د) ختم کرنا

(ii) کعب بن اشرف سردار تھا:

(الف) بنو نضیر کا (ب) بنو قریظہ کا (ج) بنو قینقاع کا (د) بنو مصطلق کا

(iii) مسلمانوں نے بنو نضیر کا محاصرہ کیا:

(الف) دس دن (ب) پندرہ دن (ج) بیس دن (د) پچیس دن

(iv) بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی:

(الف) سُوْرَةُ الْحَشْرِ (ب) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

(ج) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ (د) سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْنَ

(v) بنو نضیر ہجرت کر کے آباد ہوئے:

(الف) خیبر میں (ب) طائف میں (ج) مکّہ مکرّمہ میں (د) شام میں

مختصر جواب دیں۔

(i) مالِ فے سے کیا مراد ہے؟ (ii) یثاقِ مدینہ کے تحت یہودیوں کو کیا فائدہ ملا؟

(iii) سُوْرَةُ الْحَشْرِ میں انصار کی کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

(iv) سُوْرَةُ الْحَشْرِ میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی کیسے تعریف کی گئی ہے؟

(v) ہجرتِ مدینہ کے وقت مدینہ منورہ میں یہود کے کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- عَلٰى جَبَلٍ ....
- الْغَيْبِ ....
- مُّتَصَدِّعًا ....
- الْمُهَيْمِنُ ....
- الشَّهَادَةِ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾
- لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَۃُ الْحَشْرِ کے آخر میں بیان کردہ اَسْمَآءُ الْحُسْنٰى کی فہرست تیار کریں۔
- سورت کے تعارف میں مذکور دعا کو یاد کریں اور دوستوں کو سنائیں۔
- سُوْرَۃُ الْحَشْرِ میں بیان کردہ اخلاقی برائیوں کی فہرست بنائیں اور اپنے آپ کو ان سے بچائیں۔
- اساتذۂ کرام کی مدد سے مہاجرین اور انصار کے فضائل اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔
- منافقین کی علامات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ کو منافقانہ طرزِ عمل سے بچائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور اہم نکات نوٹ کروائیں۔
- طلبہ کو متن میں مذکور دعا یاد کروائیں۔
- طلبہ کو مہاجرین اور انصار کے فضائل بتائیں۔
- طلبہ کو یہودِ مدینہ کے منافقانہ طرزِ عمل سے آگاہی دیں اور اس برے رویے کے نفسیاتی و معاشرتی نقصانات کی وضاحت کریں۔